روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 8 دسمبر 2010ء یکم محرم 1432 ہجری 8 فتح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 249

حسین ترین اخلاق

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ:
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ حسین اخلاق کے مالک تھے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول اللّٰہ احسن الناس خلقا حدیث نمبر 4272)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اولئک کتب فی قلوبھم الایمان ....

یعنی خدا نے مومنوں کے دل میں ایمان کو اپنے ہاتھ سے لکھ دیا ہے اور روح القدس کے ساتھ ان کی مدد کی۔ اس نے اے مومنو! ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا اور اس کا حسن و جمال تمہارے دل میں بٹھا دیا اور کفر اور بدکاری اور معصیت سے تمہارے دل کو نفرت دے دی اور بری راہوں کا مکروہ ہونا تمہارے دل میں جما دیا۔ یہ سب کچھ خدا کے فضل اور رحمت سے ہوا۔ حق آیا۔ اور باطل بھاگ گیا اور باطل کب حق کے مقابل ٹھہر سکتا تھا۔

غرض یہ تمام اشارات اس روحانی حالت کی طرف ہیں جو تیسرے درجہ پر انسان کو حاصل ہوتی ہے اور سچی بینائی انسان کو کبھی نہیں مل سکتی جب تک یہ حالت اس کو حاصل نہ ہو۔ اور یہ جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے ایمان ان کے دل میں اپنے ہاتھ سے لکھا اور روح القدس سے ان کی مدد کی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کو سچی طہارت اور پاکیزگی کبھی حاصل نہیں ہو سکتی جب تک آسمانی مدد اس کے شامل حال نہ ہو۔ نفس لوامہ کے مرتبہ پر انسان کا یہ حال ہوتا ہے کہ بار بار توبہ کرتا اور بار بار گرتا ہے بلکہ بسا اوقات اپنی صلاحیت سے ناامید ہو جاتا ہے اور اپنے مرض کو ناقابل علاج سمجھ لیتا ہے اور ایک مدت تک ایسا ہی رہتا ہے اور پھر جب وقت مقدر پورا ہو جاتا ہے تو رات یا دن کو یک دفعہ ایک نور اس پر نازل ہوتا ہے اور اس نور میں الٰہی قوت ہوتی ہے۔ اس نور کے نازل ہونے کے ساتھ ہی ایک عجیب تبدیلی اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور غیبی ہاتھ کا ایک قوی تصرف محسوس ہوتا ہے اور ایک عجیب عالم سامنے آ جاتا ہے۔ اس وقت انسان کو پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے اور آنکھوں میں وہ نور آ جاتا ہے جو پہلے نہیں تھا۔ لیکن اس رہ کو کیونکر حاصل کریں اور اس روشنی کو کیونکر پاویں۔ سو جاننا چاہیئے کہ اس دنیا میں جو دارالاسباب ہے ہر ایک معلول کے لئے ایک علت ہے اور ہر ایک حرکت کے لئے ایک محرک ہے اور ہر ایک علم حاصل کرنے کے لئے ایک راہ ہے جس کو صراط مستقیم کہتے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو بغیر پابندی ان قواعد کے مل سکے جو قدرت نے ابتدا سے اس کے لئے مقرر کر رکھے ہیں۔ قانون قدرت بتلا رہا ہے کہ ہر ایک چیز کے حصول کے لئے ایک صراط مستقیم ہے اور اس کا حصول اسی پر قدرتاً موقوف ہے۔ مثلاً اگر ہم ایک اندھیری کوٹھڑی میں بیٹھے ہوں اور آفتاب کی روشنی کی ضرورت ہو تو ہمارے لئے یہ صراط مستقیم ہے کہ ہم اس کھڑکی کو کھول دیں جو آفتاب کی طرف ہے۔ تب یک دفعہ آفتاب کی روشنی اندر آ کر ہمیں منور کر دے گی۔ سو ظاہر ہے کہ اسی طرح خدا کے سچے اور واقعی فیوض پانے کے لئے بھی کوئی کھڑکی اور پاک روحانیت کے حاصل کرنے کے لئے کوئی خاص طریق ہو گا اور وہ یہ ہے کہ روحانی امور کے لئے صراط مستقیم کی تلاش کریں جیسا کہ ہم اپنی زندگی کے تمام امور میں اپنی کامیابیوں کے لئے صراط مستقیم کی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ مگر کیا وہ یہ طریق ہے کہ ہم صرف اپنی ہی عقل کے زور سے اور اپنی ہی خود تراشیدہ باتوں سے خدا کے وصال کو ڈھونڈیں۔ کیا محض ہماری ہی اپنی منطق اور فلسفہ سے اس کے وہ دروازے ہم پر کھلتے ہیں جن کا کھلنا اس کے قوی ہاتھ پر موقوف ہے۔ یقیناً سمجھو کہ یہ بالکل صحیح نہیں۔ ہم اس حی و قیوم کو محض اپنی ہی تدبیروں سے ہرگز نہیں پا سکتے۔ بلکہ اس راہ میں صراط مستقیم صرف یہ ہے کہ پہلے ہم اپنی زندگی مع اپنی تمام قوتوں کے خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر کے پھر خدا کے وصال کے لئے دعا میں لگے رہیں تا خدا کو خدا ہی کے ذریعہ سے پاویں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 379)

بیوت الحمد منصوبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔
”اللہ کے گھر بنانے کے شکرانہ کے طور پر خدا کے غریب بندوں کے گھروں کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔“ (خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 241)

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد بیواؤں اور غرباء کی ضرورت پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح سات صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیوت الحمد سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
”کئی احمدی جب اللہ کے فضل سے اپنے گھر بناتے ہیں تو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ بعض نے اپنا بڑا قیمتی گھر بنایا تو بیوت الحمد کے ایک مکمل گھر کا خرچہ بھی ادا کیا تو اگر تمام دنیا کے احمدیوں کے خریدنے یا بنانے پر کچھ نہ کچھ اس مد میں دینے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو کئی ضرورت مند غریب بھائیوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔“

(خطبہ عیدالفطر 13 اکتوبر 2007ء۔ خلفاء احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات صفحہ 561)

درخواست دعا

مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 12

اشعار کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے ارشادات

شریح سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ سے کہا گیا: کیا نبی کریم ﷺ کبھی کوئی شعر بطور مثال پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن رواحہؓ کے شعر پڑھا کرتے تھے اور یہ بھی پڑھتے تھے۔ وَيَاتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ تیرے پاس وہ شخص خبریں لاتا ہے جسے تو نے کوئی زادِ راہ نہیں دیا ہوتا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہے وہ لبید کی یہ بات ہے:

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

سنو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت اسلام لے آتا۔

حضرت جندب بن سفیان بَجَلیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک پتھر رسول اللہ ﷺ کی انگلی پر لگا جس سے وہ زخمی ہو گئی آپ ﷺ نے فرمایا:

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ
وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

تُو تو محض ایک انگلی ہے تجھ سے خون بہہ رہا ہے جو تجھے تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کے رستے میں ہے۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک شخص نے ان سے کہا اے ابو عمارہ! (یہ ان کی کنیت تھی) کیا تم رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر (جنگ حنین کے دن) بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ ہرگز پیچھے نہیں ہٹے بلکہ جلد باز لوگ جب کہ اُن پر ہوازن نے تیر برسائے واپس پلٹ گئے اور رسول اللہ ﷺ اپنی خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارثؓ بن عبدالمطلب اس خچر کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے۔

اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ

میں نبی ہوں ہرگز جھوٹ نہیں
میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ عمرۃ القضاء کے موقعہ پر نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کے آگے ابن رواحہؓ چل رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

خَلُّوْا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
اَلْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلٰى تَنْزِيْلِهٖ
ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهٖ
وَيُذْهِلُ الْخَلِيْلَ عَنْ خَلِيْلِهٖ

"اے کفار کے بیٹو! آپؐ کا رستہ چھوڑ دو ورنہ آج ہم تمہیں خدا کے کلام کے اترنے کی بناء پر ایسی مار ماریں گے جو کھوپڑی کو اس کی جگہ سے جدا کر دے گی اور ایک دوست کو اس کا دوست بھلا دے گی"۔

اس پر حضرت عمرؓ نے انہیں کہا: اے ابن رواحہ! رسول اللہ ﷺ کے سامنے اور اللہ کے حرم میں تم شعر کہہ رہے ہو؟ اس پر نبی کریم ﷺ فرمایا: اے عمرؓ! اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ ان پر تیر پھینکنے سے زیادہ تیز اثر کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں سو مرتبہ سے زیادہ بیٹھا ہوں۔ آپؐ کے صحابہؓ اشعار پڑھتے تھے اور زمانہ جاہلیت کی باتیں بیان کرتے اور رسول اللہ ﷺ خاموش رہتے اور بسا اوقات ان کے ساتھ مسکرا دیتے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا شعر جو کسی عرب نے کہا وہ لبید کا یہ کلمہ ہے "غور سے سنو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے"۔

عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا تو آپؐ نے فرمایا: کیا امیہ بن صلت کے شعروں میں سے تمہیں کچھ یاد ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: سناؤ میں نے ایک شعر سنایا۔ آپؐ نے فرمایا اور سناؤ۔ پھر فرمایا اور سناؤ یہاں تک کہ میں نے آپؐ کو امیہ بن ابی الصلت کے ایک سو شعر سنائے۔ میں جب بھی کوئی شعر سناتا نبی کریم ﷺ مجھے فرماتے اور سناؤ یہاں تک کہ میں نے سو شعر سنائے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا قریب تھا کہ وہ اسلام لے آتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ حسان بن ثابتؓ کے لئے مسجد میں منبر رکھواتے جس پر وہ کھڑے ہو کر اللہ کے رسول ﷺ کی عظمت کا بیان کرتے یا یہ کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مدافعت میں شعر کہتے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے: اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ حسانؓ کی تائید فرماتا ہے اس میں جو وہ اللہ کے رسول ﷺ کی اشعار کے ذریعہ مدافعت کرتا ہے یا آپؐ کی عظمت بیان کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے رات کو باتیں کرنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو ایک بات سنائی تو ان میں سے ایک بیوی نے کہا: یہ تو گویا خرافہ جیسی کہانی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتی ہو کہ خرافہ کون تھا؟ خرافہ بنو عذرہ کا ایک شخص تھا۔ زمانہ جاہلیت میں اسے جن قید کر کے لے گئے۔ وہ ایک عرصہ تک ان میں رہا۔ پھر انہوں نے اُسے انسانوں کی طرف واپس لوٹا دیا اس نے جنّوں میں جو عجیب باتیں دیکھیں وہ لوگوں کو سنایا کرتا تھا تو لوگ کہنے لگے یہ تو خرافہ کی کہانی ہے۔

اے چاند چاند آقا!

'رودکی' فارسی زبان کے اولین دور کا شاعر ہے۔ اس کی وجہ شہرت اس کے وہ اشعار ہیں جو اس نے اپنے بادشاہ کے حضور پیش کئے، جن سے متاثر ہو کر بادشاہ اپنی راجدھانی کو واپسی کے لئے تیار ہو گیا تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ایک بار مملکت بخارہ کا بادشاہ اپنے مصاحبوں کی معیت میں اپنی راجدھانی سے باہر کسی جگہ وارد ہوا عرصہ گزر گیا پر بادشاہ نے واپسی کا قصد نہ کیا۔ ایسے میں 'رودکی' جو اس کے مصاحبوں میں شامل تھا، نے انتہائی عاجزی اور انکساری سے بادشاہ کی خدمت میں اپنے دلی جذبات اشعار کی صورت میں پیش کئے اور یہ اس کی خوش قسمتی تھی کہ بادشاہ نے ان اشعار کو پسند کیا جذبوں کی سچائی نے بادشاہ کے دل پر اثر کیا اور راجدھانی کو واپسی کے اشارے ہو گئے۔ یہ نظم رودکی کے اشعار سے متاثر ہو کر لکھی گئی ہے۔

آبِ چناب دریا خوشبو سے ہے معطر — اک مہرباں کی یادیں موجوں میں اس کی یکسر
یہ نیک نام قریہ ربوہ تھا نام جس کا — سہرا چناب کا ہے اب اس نگر کے سر پر
ربوہ تو آسماں ہے آقا ہے ماہ تاباں — وہ پاک پاک صورت چمکے گی اس فلک پر
حمد وثنا کی مجلس جو آپ ہیں سجاتے — ہر حرف حرفِ حرمت، ہر لفظ ہے سمندر
بے تاب ہے یہ بستی دل میں بسی ہیں یادیں — آقا کی اک جھلک سے لوٹ آئیں گے وہ منظر
یارب ترا کرم ہو پوری ہو ہر تمنا — کر دور ہر ستم کو تو ہے ہمارا رہبر
اے چاند چاند آقا اے اس نگر کے داتا — آ جائیں اب تو شاہا چرچا یہی ہے گھر گھر
فضل عمر کا قریہ تیرے بغیر سونا — آنے کا دیں سندیسہ، جاگیں گے پھر مقدر
مسرور ہوں جہاں بھی اللہ کی ان پہ رحمت — کر ختم اب یہ دوری اے میرے بندہ پرور
لوٹیں 'امام منکم' ساتھ آئے ان کی رحمت — "یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی"

مکرم نصیر احمد انجم صاحب

خلافت احمدیہ میں اطاعت خلافت

کے بعض ایمان افروز واقعات

جماعت احمدیہ میں اطاعت خلافت کی چند قابل تقلید مثالیں

اطاعت کا مضمون جماعت احمدیہ کے رگ و ریشہ میں رچا ہوا ہے۔ احمدی مائیں وہ ہیں جو گھٹی میں ہی اپنے بچوں کو اطاعت خلافت کا درس دیتی ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اطاعت خلافت کی ایسی روشن مثالیں موجود ہیں جو ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ میں نے اس مضمون پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ ہر خلیفہ اپنے مرشد اور خلیفہ کا سب سے بڑا مطیع ہوتا ہے۔ اور شاید خدا تعالیٰ کو ان کا یہ وصف بھی پسند آتا ہے کہ وقت آنے پر وہ ان کے ہی ہاتھوں میں جماعت کی باگ ڈور تھما دیتا ہے۔ آیئے میں یہ ایمان افروز واقعات آپ کو سناتا ہوں تا کہ ہم سب میں اطاعت خلافت کا جذبہ جوش زن ہو جائے۔

حضرت مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) کا ایک یہ واقعہ ہے:۔

ایک ہندو کی بیوی بٹالہ میں سخت بیمار تھی حضرت مسیح موعود کی اجازت سے آپ (حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل) بٹالہ جانے لگے تو حضور نے فرمایا کہ امید ہے آپ آج ہی واپس آ جائیں گے۔ عرض کی بہت اچھا۔ بٹالہ گئے، مریضہ کو دیکھا، واپسی کا ارادہ کیا مگر بارش اس قدر ہوئی کہ جل تھل ایک ہو گئے۔ لوگوں نے کہا کہ راستہ خطرناک ہے، بارش بہت ہے آپ کو پیدل بھی چلنا پڑے گا آپ کل چلے جائیں مگر اطاعت کے پیکر حضرت مولانا نے فرمایا کہ نہیں میرے آقا کا ارشاد یہی ہے مجھے آج ہی قادیان پہنچنا ہے یکہ لیا، روانہ ہوئے راستے میں پیدل بھی چلنا پڑا، آپ کے پاؤں زخمی ہو گئے مگر قادیان پہنچ گئے اور فجر کی نماز پہ حاضر ہو گئے حضور نے دریافت فرمایا کہ ”کیا مولوی صاحب آ گئے ہیں؟“ آپ نے آگے بڑھ کر عرض کی ”حضور میں واپس آ گیا تھا“ یہ نہیں کہا کہ حکم کی تعمیل کی وجہ سے مجھے کتنی تکلیف اٹھانی پڑی اور میرے پاؤں زخمی ہو گئے بلکہ اپنی تکلیف کا اشارۃً بھی ذکر نہ کیا۔

(روزنامہ الفضل 24 مئی 2006 ص 8)

یہ آپ ہی تھے جن کے متعلق حضرت مسیحِ موعود نے فرمایا:۔

”وہ ہر امر میں میری اس طرح پیروی کرتے ہیں جس طرح نبض حرکتِ قلب کی پیروی کرتی ہے“

(آئینہ کمالاتِ ......۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 586)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اطاعت خلافت کا سرٹیفیکیٹ تو خود حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بایں الفاظ عطا فرمایا:۔

میاں محمود بالغ ہے اس سے پوچھ لو کہ وہ سچا فرمانبردار ہے............ میں خوب جانتا ہوں کہ وہ میرا سچا فرمانبردار ہے اور ایسا فرمانبردار ہے کہ تم (میں سے) ایک بھی نہیں۔

(اخبار بدر 4 جولائی 1912 ص 7)

حضرت مولانا شیر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ:۔

”خلافت اولیٰ کے زمانہ میں میں نے دیکھا کہ جو ادب اور احترام اور جو اطاعت اور فرمانبرداری آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کرتے تھے اس کا نمونہ کسی اور شخص میں نہیں پایا جاتا تھا۔ آپ کے ادب کا یہ حال تھا کہ جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں جاتے تو آپ دوزانو ہو کر بیٹھ جاتے۔ اور جتنا وقت آپ کی خدمت میں حاضر رہتے اسی طرح دو زانو ہی بیٹھے رہتے۔ میں نے یہ بات کسی اور صاحب میں نہیں دیکھی اسی طرح آپ ہر امر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پوری پوری فرمانبرداری کرتے کسی امر کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد ہوتا تو آپ اس کی پوری پوری تعمیل کرتے۔“

(الحکم 28 دسمبر 1939ء ص 8)

حضرت حکیم اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ:۔

”ایک دفعہ ہم نے سنا کہ صاحبزادہ صاحب بیٹ میں شکار کو آ رہے ہیں ہم بھی وہاں پہنچ گئے۔ کھانے کا وقت ہوا تو آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے جو کھانا ساتھ لائے ہوئے تھے کھایا...... نماز ظہر کا وقت ہوا تو مقامی امام کو نماز پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔ اسی طرح عصر کے وقت بھی ہوا۔ وہاں لوگوں نے درخواست کی کہ ایک رات ہمارے پاس ٹھہریں مگر آپ نے جواب دیا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح سے ایک ہی دن کی اجازت لے کر آیا ہوں پھر کبھی آؤں گا تو رات ٹھہرنے کی اجازت لے کر آؤں گا۔ لہٰذا پھر جب آئے تو اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس بات سے ہم نے خلیفہ کی اطاعت کا سبق سیکھا۔“

(الفضل 5 نومبر 2007ء ص 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھی اس وصف سے متصف تھے۔

”1929ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جلسہ گاہ حضرت مصلح موعود کی افتتاحی تقریر کے وقت ہی چھوٹی پڑ گئی۔ اور حضور نے ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ جلسہ گاہ وسیع کیوں نہ بنائی گئی۔ اس پر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو خیال آیا کیوں نہ ہم آج رات ہی بھرپور وقار عمل کر کے پرانی جلسہ گاہ کی سیڑھیاں جن پر گیلیاں رکھی جاتی تھیں گرا کر نئی جگہ وسیع جلسہ گاہ بنا دیں تا کہ خلیفہ وقت کی خواہش پوری کر سکیں۔ آپ نے حضرت سید محمود اللہ صاحب کے ذریعہ یہ بات حضرت میر محمد اسحاق افسر جلسہ سالانہ تک پہنچائی اور پھر فیصلہ ہوا کہ راتوں رات ہی یہ کام کیا جائے گا۔

اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے ایک کلاس فیلو مکرم چوہدری عبدالوہاب جہلمی صاحب بیان فرماتے ہیں کہ:۔

سابقہ تعمیر شدہ جلسہ گاہ ہٹا دی گئی۔ مستری آ گئے۔ اینٹ اور گارا مستریوں کو دینا اور شہتیریاں رکھنا ہم طلباء کی ڈیوٹی تھی۔ حضرت خلیفہ ثالث اس وقت ایک جفاکش مزدور کی مانند تمام رات کام کرتے رہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میرے جیسے نکمے بھی حضور کو دیکھ کر چست ہو گئے حضور کے دل میں حد سے زیادہ کام مکمل کرنے کا جذبہ اور تڑپ تھی۔ اینٹ اٹھانے میں اول۔ گارا پہنچانے میں آگے آگے۔ شہتیریاں اٹھاتے وقت بے دریغ کندھا دینا اور ساتھ ہی ساتھیوں کا حوصلہ بڑھانا سردیوں کی سرد اور لمبی رات، تمام رات لگاتار کام کر کے آپ نے یہ ثابت کر دیا کہ سید القوم خادمھم۔

(ماہنامہ مصباح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نمبر جون جولائی 2008 ص 56)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خود اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ:۔

’مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جس وقت جلسہ گاہ بڑی بنائی جا چکی تھی بس آخری شہتیری رکھی جا رہی تھی تو ہمارے کانوں میں صبح کی اذان کے پہلے اللہ اکبر کی آواز آئی۔ وہ آواز اب بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے............ جب حضرت مصلح موعود تشریف لائے تو آپ جلسہ گاہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔“

(مصباح جون جولائی 2008ء ص 50)

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک واقعہ پیش خدمت ہے۔

ان دنوں کی بات ہے جن دنوں بنگلہ دیش میں بہت ہنگامے ہو رہے تھے (اس وقت مشرقی پاکستان کہلاتا تھا) میں کراچی میں تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک کام میرے سپرد کیا اور حکم دیا کہ فوری طور پر چلے جاؤ۔ میں نے پتہ کروایا تو ساری سیٹیں بک تھیں...... (متعلقہ لوگوں نے۔ ناقل) کہا سیٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ بیس مسافر انتظار کرنے والوں میں ہیں اگر کوئی سیٹ خالی ہوئی تو ہم ان کو دیں گے آپ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں نے کہا اور کوئی جائے نہ جائے میں ضرور جاؤں گا۔ کیونکہ مجھے حکم آ گیا ہے۔ چنانچہ میں ایئر پورٹ چلا گیا وہاں لائن لگی ہوئی۔ مسافر انتظار کر رہے ہیں۔ کچھ دیر بعد لوگوں کو کہا گیا کہ جہاز چل پڑا ہے اس اعلان کے بعد سب لوگ چلے گئے کوئی چانس والا باقی نہ رہا۔ میں وہاں کھڑا رہا۔ مجھے یقین تھا کہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میں نہ جاؤں۔ اچانک ڈیسک سے آواز آئی ایک مسافر کی جگہ رہ گئی ہے کوئی ہے جس کے پاس ٹکٹ ہو؟ میں نے کہا میرے پاس ٹکٹ ہے۔ انہوں نے کہا دوڑو۔ جہاز ایک مسافر کا انتظار کر رہا ہے۔

(الفضل 25 ستمبر 1998ء ص 2)

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس بھی اطاعت خلافت کا پیکر تھے۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ:۔

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے کامل عشق تھا۔ بحیثیت عہدیدار بھی جب کبھی حضور کی طرف سے کوئی ارشاد آیا اس کو من وعن تسلیم کیا اور اس پر عمل بھی کیا............ کیونکہ آپ کو اطاعت کے معنی بخوبی معلوم تھے آپ تو عشق و وفا کے کھیت کے باغبان تھے اور جانتے تھے جو خلیفہ وقت نے فرما دیا وہی راستہ سیدھا ہے اور اسی میں برکت ہے۔

(تشحیذ الاذہان سیدنا مسرور ایدہ اللہ نمبر۔ ستمبر اکتوبر 2008ء ص 25)

سیدہ محترمہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بیان فرماتی ہیں کہ:۔

آپ ہر معاملے میں حضور کے ہر حکم کی پوری تعمیل کرتے اُنیس بیس کا فرق بھی نہ ہونے دیتے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیمار ہوئے تو آپ نے منع فرمایا تھا کہ کسی کے آنے کی ضرورت نہیں لیکن طبیعت کمزور تھی اور فکرمندی والی حالت تھی، جماعت بھی پریشان اور فکرمند تھی انتہائی گرتی ہوئی صورت دیکھ کر میاں سیفی (مرزا سفیر احمد صاحب) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو فون کر دیا اور صورتِ حال بتا کر کہا کہ اگر آپ آ جائیں تو اچھا ہے، چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لندن تشریف لے آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے لئے گئے تو حضور نے دریافت فرمایا کہ کیسے

آئے ہو۔ آپ نے جواب دیا کہ آپ کی طبیعت کی وجہ سے جماعت فکر مند ہے اس لئے پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ تو حضور نے فرمایا کہ حالات ایسے ہیں کہ فوراً واپس چلے جاؤ۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بہت بہتر میں فوراً واپسی کی سیٹ بک کروالیتا ہوں (اور جو پہلی فلائٹ آپ کو ملی اس پر واپس لوٹ گئے)۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح نے میاں سیفی سے پوچھا کہ اس (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ) میں تو اتنی اطاعت ہے کہ یہ میرے کہے بغیر آ ہی نہیں سکتے یہ آیا کیسے؟ تب میاں سیفی نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بتایا کہ ان کو تو میں نے فون پر آنے کو کہا تھا اس لئے آئے ہیں۔ اس پر حضور کو اطمینان ہوا کہ ان کی توقعات کے مطابق ان کے مجاہد بیٹے کی اطاعت اعلیٰ ترین معیار پر رہی تھی۔

(تشحیذ الاذہان ستمبر اکتوبر 2008ص 21-20)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رقمطراز ہیں کہ:۔

حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت (اماں جان) نے مجھے کہا کہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے میں چاہتی ہوں کہ آپ کا کوئی کام کروں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک طالب علم کی پھٹی پرانی رضائی مرمت کے لئے بھیج دی۔ حضرت (اماں جان) نے نہایت خوشدلی سے اس رضائی کی مرمت اپنے ہاتھ سے کی اور اسے درست کر کے واپس بھیج دیا......

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ ص 533-532)

حقیقت یہ ہے کہ اس خانوادہ کا ہر فرد اطاعت خلافت میں دوسروں پر سبقت رکھتا تھا۔ اس کا تذکرہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یوں فرمایا:۔

''مرزا صاحب کی اولاد دل سے میری فدائی ہے میں سچ کہتا ہوں کہ جتنی فرمانبرداری میرا پیارا محمود، بشیر، شریف، نواب ناصر، نواب محمد علی خان کرتا ہے تم میں سے ایک بھی نظر نہیں آتا۔ میں کسی لحاظ سے نہیں کہتا بلکہ میں ایک امر واقعہ کا اعلان کرتا ہوں۔ ان کو خدا کی رضا کے لیے محبت ہے۔

(بدر 4 جولائی 1912ء ص 7)

ان خورشید مثال شخصیات سے روشنی پا کر تمام احمدیوں میں بھی اطاعت خلافت کا جذبہ ایسے گردش کرتا ہے جیسے رگوں میں لہو دوڑتا ہے۔ حق یہ ہے کہ ایک سے بڑھ کر ایک واقعہ ہے جو 100 سالہ دور خلافت میں رونما ہوئے۔

جماعت احمدیہ میں اطاعت خلافت کا جذبہ شروع دن سے عنوان کی مانند نمایاں ہے بلکہ شعار قومی کی حیثیت رکھتا ہے میں وقت کی مناسبت سے صرف چند واقعات ہی پیش کروں گا۔

حضرت ابوعبداللہ کھیوہ باجوہ سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود ایک مرتبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی صحبت میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت ارشاد فرمائیں۔ حضور نے فرمایا:۔

مولوی صاحب (مَیں) نہیں سمجھتا کہ کوئی چیز کرنے کی ہو اور آپ کر نہ چکے ہوں۔ اب تو حفظ قرآن ہی باقی ہے۔ چنانچہ تقریباً 65 سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کرنا شروع کیا۔ باوجود اتنی عمر ہونے کے حافظ قرآن ہو گئے۔

(الفضل قادیان 19/اپریل 1947ء)

1923ء میں ملکانہ کے علاقے میں مسلمانوں کو ہندو بنانے کی تحریک شدھی نے زور پکڑا۔ یہ حالت دیکھ کر حضرت مصلح موعود کا دل بے قرار ہوا اور آپ نے اسی سال 9 مارچ کو خطبہ جمعہ میں احمدیوں کو اپنے خرچ پر ان علاقوں میں جانے اور دعوت الی اللہ کے ذریعے ان مرتدین کو واپس لانے کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ آپ نے فرمایا:۔

'ہر ایک کو اپنا کام آپ کرنا ہوگا۔ اگر کھانا آپ پکانا پڑیگا تو پکائیں گے۔ اگر جنگل میں سونا پڑے گا تو سوئیں گے جو اس محنت اور مشقت کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں وہ آئیں۔ ان کو اپنی عزت' اپنے خیالات قربان کرنے پڑیں گے۔ ایسے لوگوں کی محنت باطل نہیں جائے گی۔ ننگے پیروں چلیں گے۔ جنگلوں میں سوئیں گے۔ خدا انکی اس محنت کو جو اخلاص سے کی جائی گی ضائع نہیں کریگا۔ اس طرح جنگلوں میں ننگے پیروں پھرنے سے ان کے پاؤں میں جو سختی پیدا ہو جائے گی وہ حشر کے دن جب پل صراط سے گزرنا ہوگا ان کے کام آئے گی۔ مرنے کے بعد ان کو جو مقام ملے گا وہ راحت اور آرام کا مقام ہوگا۔''

(الفضل 15 مارچ 1923ص 6)

اس تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ، سرکاری ملازمین، اساتذہ' تجار غرضیکہ ہر طبقے سے فدائی ان علاقوں میں دعوت الی اللہ کرتے رہے اور انکی مساعی کے نتیجہ میں ہزاروں روحیں ایک بار پھر خدائے واحد کا کلمہ پڑھنے لگیں۔

ایک معمر بزرگ قاری نعیم الدین صاحب بنگالی نے اگلے ہی روز جب حضور مجلس میں تشریف رکھتے تھے اجازت لے کر عرض کیا کہ گو میرے بیٹے مولوی ظل الرحمان اور مطیع الرحمان متعلم بی۔اے کلاس نے مجھ سے کہا نہیں مگر میں نے اندازہ کیا ہے کہ حضور نے جو کل راجپوتانہ میں جا کر دعوت الی اللہ کرنے کے لئے وقف زندگی کی تحریک کی ہے اور جن حالات میں وہاں رہنے کی شرائط پیش کی ہیں۔ شاید ان کے دل میں ہو کہ اگر وہ حضور کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کریں گے تو مجھے جو ان کا بوڑھا باپ ہوں، کو تکلیف ہو گی۔ لیکن میں حضور کے سامنے خدا تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ مجھے ان کے جانے اور تکالیف اٹھانے میں ذرہ بھی غم یا رنج نہیں میں صاف صاف کہتا ہوں کہ اگر یہ دونوں خدا کی راہ میں کام کرتے ہوئے مارے بھی جائیں تو اس پر میں ایک بھی آنسو نہیں گراؤں گا بلکہ خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کروں گا۔ پھر یہی دونوں نہیں میرا تیسرا بیٹا محبوب الرحمٰن بھی اگر خدمت دین کرتا ہوا مارا جائے اور اگر میرے دس بیٹے اور ہوں اور وہ بھی مارے جائیں تو بھی میں کوئی غم نہیں کروں گا اس پر حضور نے اور احباب نے جزاک اللہ کہا۔

(الفضل 15 مارچ 1923 ص 11)

جماعت احمدیہ کی مستورات بھی خلافت کی اطاعت میں ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں۔ تحریک شدھی کے دنوں ہی میں ایک احمدی خاتون نے حضرت مصلح موعود کو لکھا کہ حضور میں صرف قرآن مجید جانتی ہوں اور تھوڑا سا اردو حضور نے وہاں جانے کا حکم دیے دیا ہے۔ مجھے ابھی اگر حکم ہو تو فورا تیار ہو جاؤں۔ بالکل دیر نہ کروں گی۔ خدا کی قسم اٹھا کر کہتی ہوں ہر تکلیف اٹھانے کو تیار ہوں۔

ایک غریب عورت جس کا گزارا جماعتی وظیفہ پر تھا حضور کے سامنے حاضر ہو کر یوں گویا ہوئی:۔

دیکھیں یہ سر کا جو دوپٹہ ہے یہ بھی جماعت کا ہے، یہ میرے کپڑے بھی جماعت کے وظیفے کے بنے ہوئے ہیں۔ میری جوتی بھی جماعت کی دی ہوئی ہے۔ کچھ بھی میرا نہیں، میں کیا پیش کرتی؟ حضور صرف دو روپے ہیں جو جماعت کے وظیفے سے ہی میں نے اپنے لیے اپنی کسی ضرورت کے لیے جمع کیے ہوئے تھے یہ میں پیش کرتی ہوں کہ کسی طرح اس شدھی کی تحریک کا رخ پلٹ جائے۔

(زھق الباطل ص 140,141)

حضرت مصلح موعود نے 1944 میں اشاعت دین کے لیے احباب جماعت کو اپنی جائیدادیں وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو جماعت نے حسب روایت والہانہ اطاعت کا مظاہرہ کیا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے 12 مارچ 1944 کو فرمایا'' ہماری جماعت ایک چھوٹی سی جماعت ہے، ہماری جماعت ایک غریب جماعت ہے مگر جمعہ کے دن دو بجے میں نے یہ اعلان کیا اور ابھی رات کے دس نہیں بجے تھے کہ چالیس لاکھ روپے سے زیادہ کی جائیدادیں انہوں نے میری آواز پر خدمت دین کے لیے وقف کر دیں جن میں پانچ سو سے زائد مربع زمین ہے اور ایک سو سے زیادہ مکان ہیں اور لاکھوں روپیہ کے وعدے ہیں''

(الفضل 18 فروری 1958 ص 17)

مکرم نذیر احمد سانول صاحب ضلع خانیوال کے ایک مخلص احمدی مکرم مہر مختار احمد آف باگڑ سرگانہ ناظم انصاراللہ ضلع کا یہ ایمان افروز واقعہ بیان کرتے ہیں:۔

1974ء کے حالات میں مخالفین نے آپ کا عرصہ حیات تنگ کر دیا تھا' آپ کے پر جوش داعی اللہ ہونے کی وجہ سے برادری نے بھی سخت مخالفت کی اور مکمل بائیکاٹ کیا آپ پہلے سے زیادہ اپنے ایمان میں پختہ ہو گئے اور اپنے دائرہ احباب میں وسعت پیدا کر لی' مخالفین نے بھی اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں اور معاندانہ کارروائیاں بڑھا لیں۔

آپ نے بچوں کے حصول تعلیم اور پاکیزہ ماحول میں پرورش دینے کے لئے رقبہ فروخت کر کے ربوہ کے ماحول میں رقبہ ٹھیکہ پر لے کر فصل کاشت کر لی۔ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کی اور بتایا کہ باگڑ سرگانہ سے زمین فروخت کر کے ربوہ کے جوار میں ٹھیکہ لے کر فصل کاشت کر لی ہے تو حضور انور نے اس فیصلہ کو ناپسند فرمایا کہ علاقے کو خالی نہیں چھوڑنا تھا اس پر آپ نے فوراً تعمیل کی مالک رقبہ سے ٹھیکے کی رقم واپس طلب کی انکے انکار پر آپ کھڑی فصل اور ٹھیکہ کی رقم لئے بغیر واپس اپنے وطن باگڑ سرگانہ آ گئے اور کوشش کر کے اپنی فروخت شدہ زمین مہنگے داموں خرید کی اور حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ کے ارشاد کی تعمیل کر لی ہے اس پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا مہر صاحب حضور انور کے اس اظہار خوشی کو سنا کر بڑے محظوظ ہوا کرتے تھے۔

(الفضل 10 مئی 2010ء صفحہ 5)

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب سے کون واقف نہیں اور بین الاقوامی سطح پر آپ کی خدمات مسلّمہ ہیں آپ نے دنیاوی ترقیات کی منازل طے کیں، فقید المثال کامیابیاں حاصل کیں اور بام عروج تک پہنچے۔ کسی نے ایک مرتبہ آپ سے سوال کیا کہ ان ترقیات اور کامیابیوں کا راز کیا ہے آپ نے بے ساختہ جواب دیا:

Because through all my life i

''was obedient to Khilafat"

یعنی میری کامیابیوں کی وجہ یہ ہے کہ میں تمام زندگی خلافت کا مکمل مطیع اور فرمانبردار رہا ہوں

(الفضل 14 جون 2010 صفحہ نمبر 4)

پاکستان کے ایک سابق وزیر اعظم سر فیروز خان نون کے رشتہ دار ملک صاحب خان نون مخلص احمدی تھے کسی سبب سے اپنے دو بھائیوں یعنی سر فیروز خان اور میجر ملک سردار خان سے ناراض ہو گئے اور تعلقات منقطع کر لئے سارے خاندان پر ملک صاحب خان کا رعب تھا۔ اس لئے ان سے تو کوئی بات نہ کر سکا سر فیروز خان نون حضرت مصلح موعود کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہماری صلح کروائیں۔ حضرت مصلح موعود نے ملک صاحب خان نون کو طلب کیا اور فرمایا'' اتنی رنجش

اور ناراضگی بہت نامناسب ہے آپ پہلے سرفیروز خان صاحب کے پاس جا کر معذرت کریں اور پھر اپنے چھوٹے بھائی میجر سردار خان صاحب سے معافی مانگیں اور پھر آج ہی مجھے رپورٹ دیں‘‘ ملک صاحب خان صاحب نے ایک دوست کو یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضور کے اس حکم سے میرے دل میں انقباض پیدا ہوا کہ حضور نے ناراضگی کی وجہ دریافت فرمائے بغیر چھوٹے بھائیوں کے سامنے مجھے جھکنے کا حکم دے دیا۔ تاہم میری مجال نہ تھی کہ تعمیل ارشاد میں تاخیر کرتا۔ چنانچہ پہلے سرفیروز خان صاحب کی کوٹھی پر حاضر ہوا وہ بڑی محبت سے میری طرف لپکے اور زار و قطار روتے ہوئے کہنے لگے میں قربان جاؤں مرزا محمود پر جنہوں نے ہمارے خاندان پر یہ احسان عظیم کیا۔ جب میں نے ان سے معافی مانگی تو کہنے لگے کہ آپ میرے عزیز ترین بڑے بھائی ہیں آپ مجھے خدا کے لیے معاف کر دیں...... پھر میں جلد ہی ان سے بمشکل اجازت لے کر میجر صاحب کے ہاں پہنچا وہ بھی خوشی اور ممنونیت کے جذبات سے مغلوب تھے ان کے اصرار پر بھی وہاں نہ رکا کیونکہ حضور نے رپورٹ دینے کا حکم دے رکھا تھا چنانچہ سیدھا حضور کے پاس پہنچا اور سارا ماجرا سنایا، حضور بہت خوش ہوئے اور اپنے پاس بٹھا کر فرمایا:۔

آپ کے لیے میرا یہ حکم دلپسند تو شاید نہ ہوا ہو گا کہ کسی قسم کی تحقیقات کرنے یا ناراضگی کی وجوہ معلوم کرنے کے بغیر ہی آپ کو حکم دے دیا کہ جاؤ اپنے سے عمر میں چھوٹے بھائیوں سے معافی مانگو ،وجہ یہ تھی کہ آپ نے میری بیعت کی ہوئی ہے۔ سرفیروز خان اور میجر سردار خان کے ساتھ تو میرے معاشرتی تعلقات ہی ہیں۔ وہ میرے حکم کے پابند تو نہیں، مگر آپ پابند ہیں۔ پھر حدیث ہے کہ جو اپنے روٹھے ہوئے بھائی کو منانے میں پہل کرے گا وہ پانچ سو سال پہلے جنت میں جائے گا۔ یہ استعارہ کا کلام ہے مگر بہرحال اس حدیث کی رو سے آپ ایک ہزار سال پہلے جنت میں جائیں گے پھر سوچ لیں کہ یہ کس قدر فائدہ اور منافع کا سودا ہوا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر جون جولائی 2008ص264,265)

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے جو الفضل میں ابن کریم کے نام سے لکھتے ہیں یہ واقعہ یوں تحریر کیا ہے:۔

’’ہمارے محلّہ میں ایک متمول اور مخلص خاندان رہتا ہے میں نے انہیں ایک دن بے تکلفی میں یہ کہا کہ یہ جو آپ کے خاندان کو طرح کی طرح برکتیں اور نعمتیں میسر ہیں میرے خیال میں اس کے پیچھے بیت الذکر کی تعمیر کا اجر شامل ہے انہوں نے کہا اس بات میں تو کوئی شک نہیں لیکن ان فضلوں کے پیچھے ایک اور بھی اہم بات ہے اور وہ خلیفہ وقت کے حکم کی تابعداری اور نظام جماعت سے وابستگی کا حیرت انگیز نمونہ ہے کہنے لگے خلافتِ ثالثہ کے ایام کی بات ہے کہ ہم لوگ دارالرحمت میں رہا کرتے تھے ہمارا اپنے رشتہ دار کے ساتھ مکان کا تنازعہ چل رہا تھا جب معاملہ طول پکڑ گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہمارے والد صاحب کو پیغام بھجوایا کہ میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ یہ مکان فوراً خالی کر دیں چنانچہ میرے والد صاحب نے خلیفہ وقت کا حکم سنتے ہی فوری طور پر مکان خالی کر دیا۔ سب بچوں اور سامان کو لے کر اس گھر سے نکل کھڑے ہوئے بظاہر کوئی منزل تھی نہ ٹھکانہ آپ کی نظر ایک ایسے ویران سے گھر پر پڑی جس کے دروازے چوپٹ کھلے تھے چنانچہ آپ نے چارونا چار سامان وہاں رکھ دیا۔ اس مکان کی مالکن کو جب پتہ چلا تو اس نے آ کر ہمارے والد صاحب سے جھگڑنا شروع کر دیا کہ آپ میرے مکان میں بغیر اجازت کیوں داخل ہوئے۔ میرے والد صاحب نے اسے ساری تفصیل بتائی اور کہا کہ اس کا محرک یہ ہے کہ امام وقت کا حکم آیا تھا کہ فوراً مکان خالی کر دو اس لئے میں حضور کا حکم سنتے ہی بیوی بچوں اور سامان کو لے کر گھر سے نکل کھڑا ہوا یہ خالی مکان دیکھ کر یہاں تھوڑی دیر کے لئے رکے ہیں آپ فکر نہ کریں ہم آپ کو کرایہ دیا کریں گے اور جلد ہمارا کوئی بندوبست ہو جائے گا جب یہ حقیقت اس خاتون پر ظاہر ہوئی تو اس نے مکان خوشی سے دینے پر آمادگی ظاہر کر دی چند ماہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خصوصی شفقت سے دارالعلوم غربی میں پلاٹ الاٹ ہو گیا۔ تو حقیقت میں ان ساری نعماء اور خوشحالی کے پیچھے امام وقت کے حکم کی اطاعت اور تعمیل کی برکتیں ہیں جس دن بظاہر ہم نے کسمپرسی کی حالت میں مکان کو خیر آباد کہا تھا دراصل وہی دن ہماری خوش بختی اور ترقی کا زینہ بن گیا تھا۔ آج ہم سب بہن بھائی اپنی اپنی جگہ خوشحال ہیں ہمارے بہن بھائی غیر ممالک میں مقیم ہیں۔ میرے والدین جرمنی میں مقیم ہیں۔‘‘

(الفضل 11 راگست 2007)

جب انتخاب خلافت خامسہ لندن میں ہوا تو انتخاب کے فوراً بعد وہاں موجود ہزاروں احمدیوں نے اطاعت خلافت کا ایک غیر معمولی نمونہ دکھایا جس کو ایم ٹی اے کے ذریعہ پوری دنیا میں دیکھا گیا۔ اس کا احوال بیان کرتے ہوئے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن لکھتے ہیں:۔

’’سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب لوگوں کو بیت میں کھڑے دیکھا تو فرمایا بیٹھ جائیں بیت میں احباب کا ہجوم تھا حضور انور ایدہ اللہ کی آواز جذبات سے مغلوب تھی اور مائیک بھی حضور انور ایدہ اللہ سے کچھ فاصلہ پر تھا

اس لئے قریبی احباب نے تو یہ آواز سن لی اور فوری تعمیل کی میں قریب ہی مائیک کے عین سامنے کھڑا تھا مجھے اچانک خیال آیا کہ حضور انور ایدہ اللہ کے فرمائے ہوئے الفاظ اور یہ پہلا ارشاد تو فوراً سب احباب تک پہنچنا لازم ہے چنانچہ ایک جذبہ کے زیر اثر میں نے مائیک پر اعلان کر دیا کہ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے کہ سب احباب بیٹھ جائیں۔ بیت الفضل کے سامنے کا حصہ احاطہ بیت اور قریبی علاقہ اس وقت دس گیارہ ہزار احمدیوں سے بھرا پڑا تھا جو اس وقت بڑے جذبہ فدائیت کے ساتھ جماعت احمدیہ عالمگیر کے نئے منتخب ہونے والے خلیفہ کے رخ انور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے آگے سے آگے آنے کی کوشش میں تھے لیکن جونہی حضور انور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ان کے کانوں تک پہنچا ان سب کے قدم فوراً اسی جگہ رک گئے اور دس ہزار سے زائد کا مجمع اسی وقت زمین پر بیٹھ گیا جس طرح تیز ہوا کے چلنے سے گندم کے خوشے زمین پر بچھ جاتے ہیں یہ نظارہ بہت ہی ایمان افروز تھا۔ خلیفہ وقت کے ارشاد پر فوری تعمیل کے اس والہانہ انداز نے قرون اولیٰ میں اور ہمارے اس دور آخرین میں پاک نمونوں کو تازہ کر دیا اطاعت اور فدائیت کا یہ عظیم نمونہ تاریخ احمدیت میں ہمیشہ محفوظ رہے گا۔‘‘

(تشحیذ الاذہان سیدنا مسرور ایدہ اللہ نمبر ص95,96)

حضرات! اپنے امام کے اشارے پر اٹھنا اور اشارے پر بیٹھنا ہمیشہ سے ہمارا طرہ امتیاز رہا ہے۔ جس کا اقرار ہمارے دشمن بھی کرتے ہیں چنانچہ حضرت مصلح موعود کے عہد سعادت میں شدید معاند احمدیت مولانا ظفر علی خان ایڈیٹر اخبار زمیندار نے لکھا:۔

’’احراریو! کان کھول کر سن لو تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے ۔۔۔ مرزا محمود کے پاس قرآن کا علم ہے ۔۔۔ مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اس کے ایک اشارہ پر اس کے پاؤں میں نچھاور کرنے کو تیار ہے۔‘‘

(ایک خوفناک سازش مولوی مظہر علی اظہر ص 195 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نمبر6 ص513 طبع جدید)

قارئین کرام! اپنی اس فرمانبردار جماعت پر بجا طور پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے 12 مارچ 1944ء کو ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’خدا نے کیسے کام کرنے والے وجود مجھے دیئے ہیں خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں کاٹ کر رکھ دیتی ہیں۔ خدا نے مجھے وہ دل بخشے ہیں جو میری آواز پر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں میں انہیں سمندر کی گہرائیوں میں چھلانگ لگانے کے لئے کہوں تو وہ سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہیں میں انہیں پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرانے کے لئے کہوں تو وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرا دیں۔ میں انہیں جلتے تنوروں میں کود جانے کا حکم دوں تو وہ جلتے ہوئے تنوروں میں کود کر دکھا دیں اگر خودکشی حرام نہ ہوتی اگر خودکشی اسلام میں ناجائز نہ ہوتی تو میں اس وقت تمہیں یہ نمونہ دکھا سکتا تھا کہ جماعت کے سو آدمی کو میں اپنے پیٹ میں خنجر مار کر ہلاک ہو جانے کا حکم دیتا اور وہ سو آدمی اسی وقت اپنے پیٹ میں خنجر مار کر مر جاتا۔‘‘

(الفضل 18 فروری 1958ء ص17)

28 مئی 2010ء کو لاہور میں بھی 86 احباب جماعت نے اپنے رب سے وفا کا عہد نبھاتے ہوئے جام شہادت نوش کیا تب ہمارے امام ہمام نے صبر اور دعاؤں کی تلقین کی تو دنیا کے 195 ممالک میں پھیلے ہوئے لکھوکھہا احمدیوں نے اطاعت کا نمونہ دکھایا کوئی جلوس نہیں نکلا ایک شیشہ تک نہیں ٹوٹا، ٹائر نہیں جلائے، ٹریفک بلاک نہیں کی اور کسی سے انتقام نہیں لیا۔ ہاں جماعت احمدیہ اپنے رب رحیم کے آگے جھک گئی اور اپنے چاک گریبان اپنے مولا کے حضور پیش کئے اور عرض کیا:۔

قوم کے ظلم سے تنگ آ کر میرے پیارے آج
شور محشر تیرے کوچہ میں مچایا ہم نے

خدا کرے کہ یہ نالے عرشِ الٰہی پہ رسا ہوں یہ اشک اور آہ کی سپاہیں دشمنوں کی صفوں کو تتّر بتّر کر دیں اور ہم احمدیوں پر ابر رحمت بن کر برسیں۔ ہم ہمیشہ کی طرح اپنے امام کے مطیع اور فرمانبردار رہیں، آپ جان مانگیں تو جان وار دیں، مال کا تقاضا ہو تو مال حاضر کر دیں، وقت اور عزت کی قربانی کا مطالبہ ہو تو وہ پیش کر دیں اسی طرح دنیا کو دین حق کی سچی تصویر پیش کرتے رہیں تا کہ وہ بھی یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ اگر آج امن اور آشتی کا جھنڈا ہے تو وہ صرف خدا کی طرف سے قائم خلافت احمدیہ کا جھنڈا ہے۔ آیئے اپنے امام کی اطاعت کا عہد پھر سے تازہ کریں اپنے پیارے امام کو اپنے دلوں میں بسا لیں دماغ ہمارے ہوں، حکمرانی آپ کی ہو، زبانیں ہماری ہوں، ترجمانی آپ کی ہو، اور دل ہمارے ہوں راجدھانی آپ کی ہو۔

اے شہسوار حسن ! یہ دل ہے یہ میرا دل
یہ تیری سرزمیں ہے، قدم ناز سے اٹھا

مرسلہ: مکرم نذیر احمد سانول صاحب

سویابین زمین کی زرخیزی کا قدرتی ٹانک

سویا بین ایک مفید کارآمد اور منافع بخش فصل ہے۔ یہ نہ صرف کاشتکار کو سرمایہ مہیا کرتی ہے بلکہ انسان کو غذا شفا وصحت بخشنے کے ساتھ ساتھ زمین کی بھی کئی بیماریوں سے حفاظت کر کے اسے زورآور بنادیتی ہے۔ اس کی جڑوں میں اللہ تعالیٰ نے بے بہا ارضی، شفائی اثرات محفوظ کئے ہوئے ہیں جو زمین اور نباتات کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔

تھوڑے رقبہ والے زمیندار اس فصل کو کاشت کر کے خوشحال ہوسکتے ہیں اور تھوڑے عرصہ اور خرچہ میں زیادہ سے زیادہ آمد پیدا کر سکتے ہیں۔ منڈیوں میں اس کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ اس کی جڑیں زمین کو بنیادی اور ضروری غذا مہیا کریں گی اور فصل کی اگلی کاشت کے لئے زمین چاندی سے سونا ہوجائے گی اور آئندہ فصل پُرجوش زورآور اور وافر مقدار میں پیدا ہوگی۔

23 دسمبر 2009ء کے روزنامہ جنگ لاہور میں سویابین کے بارے میں معلوماتی مضمون جناب جاوید علی بھٹی صاحب کا شائع ہوا ہے۔ الفضل کے قارئین اور زمیندار حضرات کے فائدہ کے لئے پیش خدمت ہے۔

سویابین زمین کی زرخیزی بحال کرنے والی تیل دار فصل

سویا بین ایک اہم پھلی دار جنس ہے اور زمین میں پائے جانے والے خاص جرثومے (بیکٹیریا) اس کی جڑوں پر گانٹھیں بناتے ہیں۔ سویا بین کا پودا 75 سینٹی میٹر تک اونچا ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر جھاڑی نما پودا ہوتا ہے اور اس کی کافی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کا تنا گول، بردار اور گہرے سبز رنگ سے پیلاہٹ مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی جڑوں پر جراثیمی گانٹھیں اس کی بوائی سے سات سے دس دن بعد بننا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کے پھول گلابی، جامنی یا پھر سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی پھلیاں لمبوتری ہوتی ہیں جو دو سے دس سینٹی میٹر تک لمبی اور دو سے چار سینٹی میٹر تک چوڑی ہوتی ہیں اور ان میں دو سے تین تک دانے ہوتے ہیں۔ اس کے بیجوں کا رنگ کالا، پیلا، سبز اور سرخ ہو جاتا ہے۔ اس کے دانوں میں پندرہ سے پچیس فیصد تک تیل اور چالیس سے پچاس فیصد تک پروٹین پائی جاتی ہے۔ ایک نئی فصل ہونے کے باعث سفارش شدہ طریقے پر اس کی کاشت کرنے سے نہایت اچھی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

میرا اور ہلکی میرا زمین میں سویا بین کو نہایت کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کمزور یا قدرے ریتلی زمین میں بھی مصنوعی کھاد استعمال کر کے اس کی کاشت ہوسکتی ہے لیکن کلراٹھی، سیم زدہ اور نشیبی زمین میں جہاں بارش کا پانی کھڑا ہو جائے اس کی کاشت نہیں کرنی چاہئے۔ سخت زمین میں اس کی جڑوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور جڑوں پر جراثیمی گانٹھیں بھی نہیں بنتیں۔ سویا بین چونکہ ایک حساس فصل ہے اس لئے اس کی بہتر روئیدگی کے لئے زمین کا نرم اور باریک ہونا ضروری ہے۔ اچھی پیداوار لینے کے لئے زمین کی راونی کے بعد تین چار بار گہرا ہل چلا کر اور دہرا سہاگا پھیر کر اچھی طرح نرم اور بھربھرا کر لینا چاہئے۔ اچھی طرح ہل چلانے اور سہاگا پھیرنے سے نرم ہونے کے سبب زمین میں وتر دیر تک قائم رکھنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ بہاریہ فصل کی بوائی کے وقت چونکہ موسم زیادہ گرم نہیں ہوتا، اس لئے اس موسم میں درمیانے وتر سے بھی کام چل سکتا ہے لیکن موسم خزاں میں گرمی زیادہ ہونے کی وجہ سے وتر جلد اڑتا رہتا ہے۔ اس لئے اس موسم میں بہتر روئیدگی کے لئے لازمی طور پر وتر زیادہ ہونا چاہئے۔ صبح یا شام کے وقت اس کی بوائی کی جائے تو بہتر ہے۔

کھاد کی مقدار کا دارومدار زمین کی قسم، زرخیزی اور سابقہ فصل پر ہوتا ہے۔ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے ماہرین کے مطابق نائٹروجن اور فاسفورس کی نسبت کا خیال رکھنا ضروری ہے یعنی کتنے حصے نائٹروجن اور کتنے حصے فاسفورس ہو۔ اگر زمین میں پوٹاش کی کمی ہو تو اس کی نسبت کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے۔ کھاد کا بہترین تناسب 24,40 کلوگرام نائٹروجن، فاسفورس فی ایکڑ ہے۔ کھاد کی یہ مقدار نصف بوری یوریا اور پونے دو بوری ڈی اے پی سے حاصل ہوسکتی ہے یا ایک بوری یوریا اور ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ کھاد عام طور پر زمین کی تیاری کے وقت ہی ڈال دیتے ہیں۔ نصف نائٹروجن کھاد بوائی کے وقت اور بقیہ نصف پھول نکلنے سے پہلے یا فصل اگنے کے 20 دن بعد ڈالی جاسکتی ہے۔ مختلف علاقوں میں زمین کی زرخیزی کے مطابق کھاد کی مقدار گھٹائی بڑھائی جاسکتی ہے۔

صوبہ پنجاب کی آب و ہوا کے پیش نظر اس کی کاشت عام طور پر دو موسموں میں کی جاسکتی ہے۔ بہاریہ فصل اور خزاں کی فصل۔ بہاریہ فصل جنوری کے آخری ہفتے سے فروری کے پہلے ہفتے تک کاشت ہوتی ہے۔ جونہی موسم ذرا گرم اور کورا پڑنے کا احتمال نہ ہو تو سویابین کی کاشت کر دینی چاہئے۔ زیادہ سرد موسم میں کاشت کرنے سے اس کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اس موسم میں سویا بین کا پودا تقریباً 18 سے 20 دن کے بعد زمین سے نکلتا ہے۔ اس کی پچھیتی کاشت سے فصل کی پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ فصل دنوں کے گھٹنے بڑھنے سے بہت متاثر ہوتی ہے۔ پچھیتی بوائی کی صورت میں پھلیاں بننے کے وقت موسم بہت گرم ہو جاتا ہے جس سے پھول خشک ہو جاتے ہیں اور زرپاشی کا عمل رک جاتا ہے جس کے نتیجے میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ فصل پکنے کے وقت ماہ جون میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے بیج کی بڑھوتری متاثر ہوتی ہے۔ دانے پچک جاتے ہیں اور ان کی قوت روئیدگی کم پڑ جاتی ہے۔

موسم بہار میں درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے وتر جلدی خشک نہیں ہوتا اس لئے بہاریہ فصل کی بوائی کے لئے 30 کلوگرام بیج فی ایکڑ (75 کلوگرام فی ہیکٹر) کافی ہوتا ہے۔ شرح تخم کو بیج کی قسم، روئیدگی، وقت۔ کاشت، موسمی حالات، زمین کی قسم اور زرخیزی کو مدنظر رکھتے ہوئے کم وبیش کیا جاسکتا ہے۔ بوائی سے پہلے بیج کی قوت روئیدگی کو اچھی طرح پرکھ لینا چاہئے جو کہ 90 فیصد سے زیادہ ہونی چاہئے۔ جتنی قوت روئیدگی کم ہوگی اتنی ہی بیج کی مقدار بڑھانی پڑے گی تاکہ پودوں کی مناسب تعداد حاصل کی جاسکے۔

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنا چاہئے تاکہ جرثومے (بیکٹیریا) اپنی مؤثر کارکردگی دکھا کر پودوں کی جڑوں پر گانٹھیں بنا کر فضائی نائٹروجن جذب کر کے پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔ اس کے علاوہ بعد میں آنے والی فصل بھی مستفید ہوسکے۔ جراثیمی ٹیکہ 400 گرام فی 65 تا 70 کلوگرام بیج کے لئے مناسب ہوتا ہے۔

سویا بین کا بہترین اگاؤ حاصل کرنے کے لئے بوائی سنگل روڈرل سے کرنی چاہئے جو اس کے بیج کو قریباً 5 تا 7.5 سم کی گہرائی پر پھینکتی ہے۔ وتر جلد خشک نہ ہونے سے موسم بہار میں 2.5 سم کی گہرائی پر پڑا ہوا بیج بھی اگ سکتا ہے۔ سویا بین کی بوائی قطاروں میں کرنی چاہئے جن کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر ہو اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 تا 7.5 سم ہونا چاہئے۔

سویا بین کی کامیاب فصل کے لئے 50 ایکڑ سم پانی درکار رہتا ہے۔ پانی کا زیادہ تر انحصار بارش، درجہ حرارت اور زمین کی قسم وغیرہ پر ہوتا ہے۔ بہاریہ فصل کو پہلا پانی روئیدگی کے 20 تا 25 دن بعد دینا چاہئے۔ باقی پانی موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے اور فصل کی ضرورت کے مطابق 10 سے 15 دن کے وقفے سے دیتے رہنا چاہئے۔ روئیدگی کے وقت زمین میں کافی نمی ہونی چاہئے ورنہ اگاؤ بہت متاثر ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں پھول اور پھلیاں بنتے وقت پانی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ اس مرحلے پر فصل کو پانی کی کمی ہرگز ہرگز نہیں ہونی چاہئے۔ پانی کی کمی سے پھول اور پھلیاں جھڑ جاتی ہیں۔ بہاریہ فصل میں پھلیاں بننے سے فصل پکنے تک (مئی، جون) زیادہ گرمی ہونے کے سبب فصل کو پانی کی مناسب فراہمی ہونی چاہئے۔

بہاریہ فصل شروع جون میں پک کر تیار ہو جاتی ہے لیکن اگر موسم قدرے خشک رہے یا بارش زیادہ دیر ہو جائے تو فصل پکنے میں دیر ہوسکتی ہے۔ تاہم موسم گرم ہو تو فصل اپنے صحیح وقت پر پک جاتی ہے لیکن کئی اقسام کے دانے پچک جاتے ہیں جس سے ان بیجوں کی قوت روئیدگی کی متاثر ہوتی ہے۔ تاہم یہ پیداوار خوراک میں یا تیل نکالنے میں بالکل صحیح طور پر استعمال ہوسکتی ہے۔ فصل پکنے پر پتے زرد ہو کر جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں کا رنگ خاکستری بھورا ہو جاتا ہے۔ اس مرحلے پر دانوں میں نمی قریباً 15 فیصد رہ جاتی ہے۔ جب یہ نشانیاں ظاہر ہو جائیں تو فصل کی برداشت میں دیر نہیں کرنی چاہئے کیونکہ پکنے کے بعد فصل کو زیادہ دنوں تک کھیت میں کھڑی رکھنے سے پھلیوں سے بیج گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ فصل کو کاٹ کر چھوٹی ڈھیریوں کی صورت میں دھوپ میں خشک کرنے کے بعد ایک جگہ اکٹھا کر کے اس کی گہائی بیلوں یا ٹریکٹر کے ذریعے کرنی چاہئے۔ اچھی فصل سے 800 سے 900 کلوگرام فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

سویا بین کے بیج کی قوت روئیدگی ذخیرہ کے دوران ضروری سہولیات مہیا نہ ہونے کی بنا پر جلد زائل ہو جاتی ہے۔ عام حالات میں ڈیڑھ تا دو سال پرانے بیج کی قوت روئیدگی کافی حد تک ضائع ہوچکی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ ذخیرہ کرتے وقت نمی 10 فیصد سے زائد نہ ہو اور اسے قدرے ٹھنڈی، خشک اور ہوادار جگہ پر ذخیرہ کرنا چاہئے۔

اس کے بیج سے دنیا کا ایک نہایت ہی اہم تیل اور پروٹین حاصل ہوتے ہیں۔ سبز حالت میں کچے بیج بطور سبزی استعمال ہوتے ہیں۔ بیج سے حاصل شدہ سویا بین دودھ شیرخوار بچوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔ اس کی پکی ہوئی پھلیوں کو گلا کر سویا ساس تیار کی جاتی ہے۔ سویا کا تیل کھانے پکانے کے کام آتا ہے اور ویجی ٹیبل گھی بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کا تیل پینٹ، پرنٹنگ کی سیاہی، صابن، حشرات کش اور جراثیم کش ادویات بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ سویا بین کے بیج سے جانوروں کے لئے پروٹین سے بھرپور خوراک تیار ہوتی ہے۔ اس کا تنا کاغذ بنانے کی فیکٹری میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کا آٹا جلد اور دل کی بیماریوں کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ سویا بین ایک چھوٹی کھاد فیکٹری کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ نہ صرف اپنی نائٹروجنی ضروریات کو پورا کرتی ہے بلکہ اپنے بعد آنے والی فصل کے لئے بھی ایک بوری یوریا کے برابر نائٹروجن زمین میں چھوڑتی ہے۔ اس طرح یہ واحد روغندار فصل ہے جو زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے کے لئے کچھ نہ کچھ واپس کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104499 میں طٰہٰ عثمان

ولد مقصود احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طٰہٰ عثمان گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 104500 میں انیلہ احمد

بنت نعیم احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 10 گرام 800. ملی گرام اندازاً مالیت-/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انیلہ احمد گواہ شد نمبر1 نعیم احمد وصیت 57050 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد وصیت 44285

مسل نمبر 104501 میں انصر احمد

ولد محمد امجد قوم ساہی جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انصر احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شد نمبر2 رمنیر احمد وصیت 76769

مسل نمبر 104502 میں محمد عارف

ولد منور احمد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عارف گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد 76769 گواہ شد نمبر2 وزیر خان ساجد ولد احمد خان

مسل نمبر 104503 میں علی رضا

ولد اشفاق احمد مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی رضا گواہ شد نمبر1 رمیز احمد وصیت 76769 گواہ شد نمبر2 وزیر خان ساجد ولد احمد خان

مسل نمبر 104504 میں سیف اللہ

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیف اللہ گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر2 انصر احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 104505 میں غلام مصطفیٰ

ولد محمد اقبال جاوید قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت 34608 گواہ شد نمبر2 حکیم فرید احمد وصیت 33834

مسل نمبر 104506 میں وحید احمد

ولد حمید احمد قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت 34608 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت 33834

مسل نمبر 104507 میں اقراء نوشین

بنت زاہد پرویز مرحوم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/1200 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔اقراء نوشین گواہ شد نمبر1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104508 میں عاصمہ قدیر

بنت قدیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ قدیر گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104509 میں ھبۃ القدیر

بنت لطف الدین قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد بیت المجیب احمد نگر ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی ڈیرھ ماشا اندازاً مالیت-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ھبۃ القدیر گواہ شد نمبر1 ساجد منور وصیت 33702 گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104510 میں آصفہ نسیم

بنت قدیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ نسیم گواہ شد نمبر1 ساجد منور وصیت 33702 گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104511 میں بشریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمٰن آباد چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت-/108000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ بشیر گواہ شد نمبر1 ماسٹر محمد اعظم ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 قمر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 104512 میں آنسہ تسنیم

بنت چوہدری محمد سلیم قوم بروہے جٹ پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 عطاء الرزاق ولد چوہدری محمد سلیم گواہ شدنمبر 2 مسرت فضل ولد چوہدری محمد سلیم

مسل نمبر 104513 میں قراۃ العین عزیز

بنت عبدالعزیز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مشرقی انارکلی بازار کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیت-/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔قراۃ العین عزیز گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان صادق وصیت 25690 گواہ شدنمبر 2 عبدالعزیز ولد عالم دین

مسل نمبر 104514 میں بشریٰ ناصر

زوجہ نامدار احمد ناصر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.C.S.I.R ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/160,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منصور احمد وصیت 90652 گواہ شدنمبر 2 نصیرالدین ولد جلال الدین قمر

مسل نمبر 104515 میں شفیق احمد ناصر

ولد رفیق احمد مرحوم قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پارک الخیام روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 ظہور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 104516 میں عدنان احمد جاوید

ولد مبشر احمد جاوید قوم بھوپال پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی فیصل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عدنان احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 عبد الخالق شاد وصیت 22524 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد جاوید ولد میاں دین محمد

مسل نمبر 104517 میں اویس اقبال

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی ریلوے لائن روڈ بستی برات شاہ قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اویس اقبال گواہ شد نمبر 1 عرفان علی ولد یعقوب علی گواہ شدنمبر 2 محمد آصف جاوید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 104518 میں محمد ایوب

ولد شیخ محمد اقبال قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد دوکان برقبہ ایک مرلہ دوسرسائی واقع ریل بازار اندازاً مالیت -/7500,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ $6\frac{1}{2}$ مرلے واقع سیٹھ کالونی اوکاڑہ اندازاً مالیت -/2500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/32500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ایوب گواہ شدنمبر 1 ظفر ایوب ولد شیخ محمد ایوب گواہ شدنمبر 2 ودود احمد ولد ظہیر احمد

مسل نمبر 104519 میں قدسیہ ثمرین

بنت سردار خان قوم مندرانی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت ...... ساکن محلّہ نظام آباد تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قدسیہ ثمرین گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ایاز ولد نور محمد خان گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد شکور ولد منظور احمد خان مندرانی

مسل نمبر 104520 میں عبدالنور ظفر

ولد عبدالرؤف سلیمی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنور ظفر گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شدنمبر 2 مبشر آصف وصیت 30405

مسل نمبر 104521 میں عدیل احمد بدر

ولد بدرالدین قوم ...... پیشہ متعلم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد بدر گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت 30405

مسل نمبر 104522 میں حافظہ کاشفہ محمود

بنت سلطان محمود ناصر قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 گرام 750. ملی گرام اندازاً مالیت-/18800 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حافظہ کاشفہ محمود گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر ثناء اللہ قمر ولد غلام محمد خادم گواہ شدنمبر 2 سلطان محمود ناصر ولد غلام محمد خادم

مسل نمبر 104523 میں سلطان محمود ناصر

ولد غلام محمد خادم قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{4}$ حصہ) برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے اندازاً مالیت-/325000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان محمود ناصر گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر ثناء اللہ قمر ولد غلام محمد خادم مرحوم

مسل نمبر 104524 میں مائرہ احمد

بنت ریاض احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مائرہ احمد گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شدنمبر 2 عثمان انصر ولد ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 104525 میں شاہین اختر

زوجہ چوہدری منور احمد چیمہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ

01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/150,000 روپے۔ نوٹ (مندرجہ بالا حق مہر میں سے بصورت زیور وزنی 31 گرام مالیت -/115000 روپے وصول ہو چکا ہے) (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شاہین اختر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد عابد ولد مستری فتح الدین مرحوم

مسل نمبر 104526 میں محمد احمد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 104527 میں سفیر احمد

ولد ظفر احمد قوم ملہی جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد سیف اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 104528 میں امجد احمد

ولد مبشر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری علی احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 104529 میں عامر شہزاد

ولد بشارت احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد شاہ

مسل نمبر 104530 میں حافظ محمد یقین

ولد محمد قاسم قوم سرائی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5602 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محمد یقین گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 104531 میں تمرینہ بشریٰ

زوجہ عارش انجم منظور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیت -/480,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تمرینہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عارش انجم منظور ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 احمد سفیان منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 104532 میں فرخ شہزاد

ولد ڈاکٹر داؤد احمد قوم ہاشمی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ شہزاد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد ڈاکٹر داؤد احمد

مسل نمبر 104533 میں اسامہ ظفر

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ ظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ معاذ احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 104534 میں اقرا نسرین

زوجہ ظفر رضا اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 2008ء ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقرا نسرین گواہ شد نمبر 1 ظفر رضا اعوان گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 104535 میں عائشہ صدیقہ

بنت شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر محمد ولد غلام محمد ملتانی

مسل نمبر 104536 میں قرۃ العین

بنت شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر محمد ولد غلام محمد ملتانی

مسل نمبر 104537 میں عطاء القدوس خاں

ولد رانا سلطان احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدوس خاں گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2 رانا سلطان احمد خاں ولد رانا محبّ الرحمٰن

مسل نمبر 104538 میں طیبہ سعدیہ

بنت مشتاق احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ طیبہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بٹ ولد محمد صدیق بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق لغاری ولد فقیر احمد لغاری

مسل نمبر 104539 میں رئیس احمد بٹ

ولد محمد اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمان تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رئیس احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 لقمان شہزاد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق لغاری ولد فقیر احمد لغاری

مسل نمبر 104540 میں طاہرہ جبین

زوجہ ظہیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 222/9R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 7 مرلے واقع صابر شاہ کالونی فورٹ عباس اندازاً مالیت -/350000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 6 تولہ مالیت -/234000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 عبد المتین طاہر وصیت 42202 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد باجوہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 104541 میں صباء شہباز

بنت شہباز احمد قوم جٹ ججہ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صباء شہباز گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید بھٹی ولد محمد شفیع بھٹی گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 104542 میں کاظم احمد

ولد محمد سرور ظفر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ کاظم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم وصیت 71268 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت 23096

مسل نمبر 104543 میں مبارکہ خوشنود

زوجہ خوشنود احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی $2\frac{1}{4}$ تولہ مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مبارکہ خوشنود گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد وصیت 18685 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت 56353

مسل نمبر 104544 میں امتہ السلام ملک

زوجہ نثار احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/220,000 روپے (3) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیت -/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت سیونگ سرٹیفیکیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری سعید احمد گورائیہ ولد چوہدری رحمت خاں گورائیہ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 104545 میں سعدیہ آصف

زوجہ آصف ندیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسین پورہ غازی آباد مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/80,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ آصف گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد وصیت 18685 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد وصیت 64357

مسل نمبر 104546 میں صائمہ شمیم

زوجہ شیخ شمیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراج دین پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں شرعی حصہ) برقبہ 4 مرلے واقع شاد باغ لاہور اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ شمیم گواہ شد نمبر 1 شیخ مظفر احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت 39061

مسل نمبر 104547 میں عدنان احمد

ولد چوہدری غلام حیدر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد p/o فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد مرزا محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیع الدین ولد مرزا سراج دین

مسل نمبر 104548 میں شہزیب بشیر سیال

ولد چوہدری بشیر احمد سیال قوم سیال جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی خادم آباد قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزیب بشیر سیال گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 انعام احمد جاوید ولد نعمت اللہ جاوید

مسل نمبر 104549 میں اقراء فرحانہ

بنت لئیق احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 گرام 30. ملی گرام اندازاً مالیت -/7728 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-09-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء فرحانہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد سعید ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 104550 میں عفیفہ نرگس

بنت صداقت احمد قمر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (ایک عدد کوکا) اندازاً مالیت -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عفیفہ نرگس گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن ولد شرافت احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم شہباز احمد صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی حانیہ تحریم شائستہ بنت مکرم طاہر محمود ملک صاحب ساکن چپ بورڈ فیکٹری جہلم نے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے بعمر 5 سال اور ایک ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ رخسانہ کوثر صاحبہ کے حصہ میں آئی۔مورخہ 30 نومبر 2010ء کو چپ بورڈ فیکٹری میں تقریب آمین ہوئی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے نور سے اس کے سینہ کو منور کردے اور اس کے تمام احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں۔

نظارت ہذا کے کارکن مکرم مبارک احمد صاحب دارالفضل غربی طاہر ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 نومبر 2010ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔جس کا نام فارس محمود تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم منصور احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کا پوتا اور مکرم طارق محمود صاحب دارالفضل غربی الف ربوہ کا نواسہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین بنائے، دین ودنیا کی حسنات سے نوازے، اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور جماعت کیلئے ایک مفید وجود بنائے۔آمین

ولادت

مکرم تنویر احمد ناصر صاحب زونل قائد مجلس خدام الاحمدیہ بائرن نارڈ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عمر سعید صاحب نائب زونل قائد مجلس خدام الاحمدیہ بائرن نارڈ (Bayern Nord) جرمنی کو مورخہ 19 نومبر 2010ء کو دو بچیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت خالد سعید عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

تقریب شادی

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ عطاء القدوس صاحب کی شادی کی تقریب ہمراہ مکرمہ بشریٰ یاسمین صاحبہ بنت مکرم منور احمد بھٹی صاحب مورخہ 23/اکتوبر 2010ء کو منعقد ہوئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی اگلے روز خاکسار نے اپنے گھر کے سامنے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔اس موقع پر دعا مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب آف ناروے تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے ابا جان محترم سید احمد علی شاہ صاحب (خالو شکاری) بقضائے الٰہی مورخہ 10 نومبر 2010ء کو ناروے میں وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 93 سال تھی۔مکرم شاہد احمد کاہلوں صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ناروے نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقبرہ موصیان میں تدفین کے بعد امیر صاحب ناروے مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے دعا کروائی۔خدا تعالیٰ نے تمام عمر ابا جان کو مختلف وقتوں میں خدمت دین کی توفیق عطا کی۔کراچی اور ناروے میں سیکرٹری مال، زعیم انصاراللہ لوکل جماعت ، صدر لوکل جماعت ، سیکرٹری تعلیم وتربیت انصاراللہ ناروے، زعیم اعلیٰ ناروے ، پہلے صدر انصاراللہ ناروے ، نیشنل سیکرٹری تربیت ناروے اور آخر تک قاضی اول کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ ابا جان کو خلافت سے بے انتہا عشق تھا۔جمعہ کی نماز اور حضور کا خطبہ جمعہ سننے کا خاص اہتمام کرتے۔ ہر تحریک پر لبیک کہنے میں ہمیشہ پہل کی۔ابا جان نے ساری عمر دو باتوں پر کبھی اپنی اولاد سے رعایت نہ برتی۔ ایک نماز باجماعت اور دوسرا چندہ کی بروقت ادائیگی۔ چاہے شکار پر ہوں جنگل میں ہوں یا کسی بھی کام میں مصروف ہوں مگر نماز کے وقت تمام دنیا سے بے خبر ہوجاتے تھے۔ کہتے تھے کہ مجھے سب سے زیادہ خوشی اس وقت ہوتی ہے جب میری وجہ سے کسی کی ضرورت پوری ہو اور میں خدا کی مخلوق کے کام آؤں۔تمام خاندان اور اولاد سے بہت محبت وشفقت کا سلوک کرتے تھے۔صلہ رحمی کا حق ادا کرنے والے تھے۔کہتے تھے کہ لاہور کے سانحہ نے میری کمر توڑ دی ہے۔خدا تعالیٰ نے عمر کے مطابق اچھی صحت دی تھی۔ مالی، جسمانی، روحانی کسی طور پر خدا تعالیٰ نے محتاج نہیں کیا۔ لواحقین میں 4 بیٹے مکرم سید بشارت احمد شاہ صاحب ناروے، خاکسار، مکرم سید انور احمد شاہ صاحب ناروے، مکرم سید منور احمد شاہ صاحب ناروے اور ایک بیٹی مکرمہ سیدہ بشریٰ خالد صاحبہ ناروے ہیں۔وفات کے وقت ان کی نسل کی تعداد 53/افراد تھی۔ وصیت کی 1/8 حصہ کے حساب سے ادائیگی کرتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ہمیں ان کی نیکیوں کو اپنانے اور صلہ رحمی کے رشتوں کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بھائی مکرم میاں داؤد احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی جو محترم شاہد احمد سعدی صاحب کے بہنوئی تھے۔ 57 سال کی عمر میں مورخہ 22 نومبر 2010ء کو امریکہ میں دل کا حملہ ہونے سے وفات پا گئے۔مرحوم کی اہلیہ مکرمہ قانتہ داؤد صاحبہ بھی پانچ سال قبل امریکہ میں ہی اچانک وفات پاگئی تھیں۔ مرحوم نے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں مرحوم کی نماز جنازہ مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔مرحوم نہایت نرم دل اور غریب پرور انسان تھے۔ہر کسی کی مدد بڑھ چڑھ کر کرتے تھے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا حافظ وناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

8۔دسمبر 1972ء

پی۔آئی۔اے کا فوکر F27 راولپنڈی میں حادثہ کا شکار ہوا۔ جہاز میں موجود 26 افراد موت کا شکار ہوگئے۔

والی بال ٹورنامنٹ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس صحت پاکستان کے تعاون سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو 22 نومبر تا 2 دسمبر 2010ء آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔مورخہ 2 دسمبر 2010ء کو فائنل میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ مہمان خصوصی تھے۔تلاوت کے بعد مکرم زاہد محمود صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ٹورنامنٹ میں 12 حلقہ جات کی ٹیموں نے شرکت کی۔جن کو چار پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ہر پول میں سے پہلی دو پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں نے کوارٹر فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ اس کے بعد سیمی فائنلز ہوئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 2 دسمبر 2010ء کو دارالنصر شرقی محمود اور فیکٹری ایریا سلام کے درمیان کھیلا گیا جو دلچسپ مقابلہ کے بعد دارالنصر شرقی محمود نے جیت لیا۔ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 19 میچز کھیلے گئے۔تمام میچز حلقہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ کی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔انہوں نے تمام انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا بعدازاں مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور کھلاڑیوں کو قیمتی نصائح کیں دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

گمشدہ کاغذات

مکرم محمد انور صاحب کارکن نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا ایک لفافہ خاکی رنگ کا اڈہ ربوہ سے گلشن بیکرز کی طرف جاتے ہوئے گم ہوگیا ہے۔ جس میں نکاح فارم کے دو عدد صفحات اور اصلی شناختی کارڈ تھا۔جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچادیں۔ یا اس نمبر پر اطلاع دیں: 03327047395

درخواست دعا

مکرم محمد انور صاحب کارکن نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھاوج محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احسن صاحب کارکن رشتہ ناطہ کا آپریشن زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں کامیابی سے ہوگیا ہے۔ شفاء کاملہ وعاجلہ اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

مہمند ایجنسی، جرگہ میں 2 خودکش دھماکے 51 افراد جاں بحق 120 زخمی

مہمند ایجنسی کے علاقے غلنئی میں پولیٹکل ایجنٹ کے دفتر میں 2 خودکش دھماکوں کے دوران 10 سیکیورٹی اہلکاروں اور 2 صحافیوں سمیت 51 افراد جاں بحق اور 120 زخمی ہوگئے۔ اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ سمیت 15 افراد کی حالت نازک ہے۔ دفتر کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ فورسز نے علاقہ میں کرفیو نافذ کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ طالبان نے ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ صدر اور وزیراعظم کی جانب سے شدید مذمت اور تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔

وزیر مذہبی امور کا حج انتظامات میں کرپشن کا اعتراف

سپریم کورٹ کے روبرو پیش ہو کر وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی نے حج انتظامات میں کرپشن کا اعتراف کیا ہے۔ عدالت کے روبرو وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا کہ اگر کرپشن ہوئی ہے تو گزشتہ سالوں کی نسبت بہت کم ہوئی ہے۔ دوران سماعت چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ تم لوگ کرپشن کرتے کرتے تھک جاؤ گے۔ لیکن عدالتیں نوٹس لیتے لیتے نہیں تھکیں گی۔ آپ نے تو حج کو بھی نہ چھوڑا۔

گیس کی قیمتوں میں یکم جنوری سے اضافہ کا فیصلہ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے سوئی ساؤرن اور سوئی ناردرن گیس کمپنیوں کی گیس کی قیمتوں میں بتدریج 3.69 روپے اور 1.85 روپے فی ایم ایم بی ٹو یو۔ کے حساب سے اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں اوگرا نے سوئی ساؤدرن اور سوئی ناردرن گیس کمپنیوں کی درخواستوں پر فیصلہ دے دیا ہے اور فیصلے پر عملدرآمد اور گزٹ نوٹیفکیشن کیلئے فیصلے کی کاپی کے ہمراہ سمری تیار کر کے وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل کو بھجوا دی ہے۔

سرکاری دفاتر میں چینی کے استعمال پر پابندی

وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے پنجاب بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر میں چینی اور میٹھی اشیاء کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے تاکہ چینی کا استعمال کم ہو اور درآمدی چینی پر خرچ ہونے والا قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے سرکاری ملازمین زور دیا ہے کہ وہ چینی استعمال نہ کرنے کا کلچر کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔

درخواست دعا

مکرم رانا محمد اسلم خان صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی (اردو سیکشن) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم رانا محمد سعید خان صاحب ابن مکرم رانا محمد منصف خان صاحب مرحوم جرمنی میں گزشتہ کئی دنوں سے کومہ میں ہیں۔ شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ اور دماغ کو آکسیجن ملنا بند ہو گئی۔ ابھی تک بیہوش ہیں۔ انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ دل تو نارمل حالت میں چل پڑا ہے۔ لیکن کئی دن کی مسلسل بیہوشی سے حالت قابل تشویش ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور انہیں صحت بخش زندگی عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 8۔ دسمبر

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	5:06

تبدیلی دکان

علی تکہ شاپ اقصیٰ روڈ سے کالج روڈ نزد ظفر بک ڈپو شفٹ ہو گئی ہے۔

فون نمبر: 6212041-6212941

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 6214214 فون دکان 6216216 :047-6211971

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434

سمیع سٹیل ٹریڈرز

مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائزر

اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز

ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع

81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

Mob:0300-8469946-0302-8469946

TeL:042-7668500-7635082

عتیق کنسٹرکشن کمپنی لاہور

گھر، مکان، کوٹھیاں، پلازہ وغیرہ بنوانے کیلئے ہماری کمپنی سے رابطہ کریں

محمد عتیق چوہدری: 0301-4438835

محمد رفیق: 0301-5182290

الفضل روم کولر گیزر اینڈ الیکٹرونکس

ہمارے ہاں اے سی گیزر، واٹر کولر، روم کولر، گیس اوون، واشنگ مشین نیز واٹر پمپ اور بورنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز ریپئرنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

طالب دعا: ناصر احمد

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760 فون نمبر: 042-35114822,35118096

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

فون: 0425301549-50-042-8490083

موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447

ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

طالب دعا: چوہدری اکبر علی

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اٹک پٹرولیم

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

سروس اسٹیشن کی سہولت بھی موجود ہے | جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ

احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ

فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219

پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

Dank Communication

House of Communication

Sales & Service

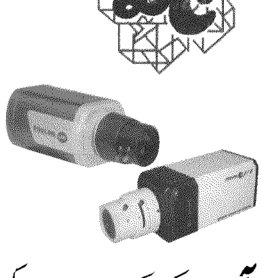

Latest Security Cameras, Telephone exchange (Pabx), Fax machines, speaker system etc.

We are at your service since 1999

Our aim is customer satisfaction

آپ دیکھ سکتے ہیں دنیا میں کہیں پر بھی کسی بھی وقت اپنے گھر، دفتر، ہسپتال، ہوٹل اور فیکٹری کے مختلف حصوں کو ایک باکفایت جدید سیکیورٹی سسٹم کے ذریعے یعنی حفاظتی نقطہ نظر سے مکمل سکون، ادارے کی کارکردگی میں خاطر خواہ اضافہ اور آپ کے کلائنٹ پر ایک بہترین تاثر

مشورہ اور تخمینہ حاصل کرنے کی بلا معاوضہ خدمات کے لئے فون کریں۔

Office 1: 25-c, lower Mall, Lahore. Ph:042-7229552 Cell: 0321-7350193

Office 2: 75 West blue area Islamabad Ph:051-287776 Cell: 0333-3887638

مین آفس: King court Abdullah Haroon Road, Saddar Karachi Ph: 021-2768701 Cell: 0321-2778417

FD-10